عبداللطیف خالد چیمہ

میڈیا یا اداکاری

آزادیٔ صحافت کی پوری ایک تاریخ ہے لیکن صحافت کے نام پر جو کچھ لکھا اور کہا جا رہا ہے یا جو کچھ نشر ہو رہا ہے اور دکھایا جا رہا ہے وہ قطعاً صحافت نہیں اداکاری ہے۔ پرویز مشرف کے دورِ اقتدار میں الیکٹرونک میڈیا نے ترقی و آزادی کے نام پر جو اُدھم مچایا الامان الاحفیظ! حامد میر پر حملہ، دفاعی اداروں پر ''جنگ'' اور ''جیو'' کی شعوری صحافتی یلغار اور پھر ''جنگ'' اور ''جیو'' کے خلاف ایک لامتناہی مہم، ''جیو'' پر صحابہ کرام اور اہلبیت رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین کی توہین اور اس پر ملک بھر میں رَدِعمل ایک فطری بات ہے۔ توہین صحابہ واہل بیت پر مزید قانون سازی اور اس پر مؤثر عمل درآمد کی ضرورت ہے۔ مجموعی طور پر صرف ''جیو'' نہیں تمام چینلز اور اخبارات و جرائد کو ''زِپ'' لگانے کی فوری ضرورت ہے۔ لیکن لگائے گا کون جو خود میڈیا کو کھلونے کی طرح اپنے حق میں استعمال کرنے کے عادی مجرم ہیں۔ میڈیا جو کچھ دکھا رہا ہے کیا میڈیا مالکان پسند کریں گے کہ ان کی ماں، بہن اور بیٹی اِسی اشتہار کا حصہ بنے؟ جس نے عورت کو مارکیٹ کی جنس بنا کے رکھ دیا ہے۔ ''پیمرا'' اور ''حکومت'' کو اپنی غیر جانبداری یقینی بنانی چاہیے اور ایک ایسے ضابطۂ اخلاق کی طرف آنا چاہیے جس کے مطابق اخلاق باختگی ختم ہو، فحاشی و عریانی اور دین بیزاری کے پروگرام مستقل بند ہوں اور پرنٹ و الیکٹرونک میڈیا نظریۂ اسلام اور نظریۂ پاکستان سے مکمل ہم آہنگی پیدا کرے نیز بیرونی رقوم اور بیرونی ایجنڈے کا مکمل تدارک کیا جائے۔

سیرتِ معاویہ کے پروگراموں کی پذیرائی

خلیفۂ راشد ششم امام عادل و برحق سیدنا حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ جماعتِ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں مظلوم ترین شخصیت ہیں کیا اپنے کیا پرائے کسی نے کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ 1962ء میں جانشین امیر شریعت مولانا سید ابو معاویہ ابوذر عطاء المنعم بخاری رحمتہ اللہ علیہ نے حضرات صحابہ کرام وصحابیات کے اسماء مبارکہ کو عام کرنے کی مہم شروع فرمائی اور مظلوم ترین صحابی سیدنا معاویہ کے نام کی اِتنی ترغیب دی کہ آج ملک بھر میں نہیں دنیا بھر میں ''معاویہ، معاویہ'' ہو رہی ہے۔

کس کس جگہ سے ان کو نکالو گے ظالمو　　اندر معاویہ ہیں تو باہر معاویہ

اِس مرتبہ 22/رجب المرجب کو ''یومِ معاویہ'' مجلس احرارِ اسلام، اہلسنت والجماعت، جمعیت علماء اسلام، مجلس خُدامِ صحابہ اور تحریک طلباء اسلام نے اِس طرح منایا کہ قبل ازیں اس کی نظیر نہیں ملتی۔ کراچی اسلام آباد اور کئی دیگر مقامات پر اہل سنت والجماعت کی ''یوم معاویہ'' پر ریلیوں نے چار چاند لگا دیے اور مدح صحابہ کے پرسوز ترانے گائے گئے۔